السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے محمد سلیم قریشی سوال کرتے ہیں کہ بیوہ اوراس کی لڑکی کا نکاح دو بھائیوں سے ہوجاتا ہے یعنی ایک بھائی سے والدہ اوردوسرے بھائی سے اس کی لڑکی کا نکاح ہوجاتا ہے ۔ کیا ان بھائیوں کی اولاد کا باہمی رشتہ ہوسکے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس رشتہ ازدواج کے دو پہلو ہیں ایک خاوند کی طرف سے اوردوسرا بیوی کی طرف سے اگر خاوندوں کی طرف سے دیکھا جائے ۔ تووہ دونوں بھائی ہیں ۔ اور بھائیوں کی اولاد کا باہمی رشتہ ہوسکتا ہے ۔ لیکن بیویوں کی طرف سے دیکھا جائے توان کی اولاد کا باہمی رشتہ نہیں ہوسکے گا ۔ کیونکہ ایک بھائی کے گھر والدہ اوردوسرے بھائی کے گھر اس کی بیٹی ہے والدہ کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد بیٹی کے بہن بھائی ہوں گے ۔ اور بہن بھائیوں کا رشتہ بیٹی کی اولاد سے نہیں ہوسکے گا ۔ کیونکہ خالد بھانجے اورماموں بھانجی کا رشتہ نہیں ہوسکتا ۔ البتہ والدہ کے پوتوں پوتیوں اور نواسوں 'نواسیوں سے بیٹی کی اولاد سے نکاح ہوسکتا ہے ان کے رشتے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:354